الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**abdul hafeez**	Serial No :	**15937**
Address :	**new delhi**	Date :	**7/7/2012**
Subject :	**NIKAH**	Contact No:	
Writer :	سیف اللہ	Email :	

assamo alaikum mera sawal hai ke kya koi aurat apne shohear se bagair talaq liye dusre mard se nikah ker sakti hai agar aisa kia to dusre shohar se hone wali aulad jaez hai ya najaez barahe karam urdu me jawab farmain

السلام علیکم! میرا سوال ہے کہ کیا کوئی عورت اپنے شوہر سے بغیر طلاق لیئے دوسرے مرد سے نکاح کرسکتی ہے؟ اگر ایسا کیا تو دوسرے شوہر سے ہونے والی اولاد جائز ہے یا ناجائز، براہ کرم اردو میں جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اپنے شوہر کے نکاح میں ہوتے ہوئے اور اس سے باقاعدہ طلاق یا خلع وغیرہ لئے بغیر کسی دوسرے مرد کیساتھ عقدِ نکاح جائز نہیں بلکہ یہ خالص زنا وبدکاری اور حرامکاری ہے اور اس عمل کے نتیجہ میں ہونے والی اولاد بھی یہی حکم رکھتی ہے اس لئے ایسی عورت پر لازم ہے کہ وہ فوراً اپنی بدکاری وحرامکاری والی زندگی سے توبہ واستغفار کرکے راہِ راست پر آنے کی فکر کرے تاکہ دنیا وآخرت کی رسوائی سے چھٹکارا حاصل ہو سکے۔

فی الشامیۃ: أما نکاح منکوحۃ الغیر ومعتدتہ فالدخول فیہ لا یوجب العدۃ إن علم أنہا للغیر لأنہ لم یقل أحد بجوازہ فلم ینعقد أصلا۔ قال: فعلی ہذا یفرق بین فاسدہ وباطلہ فی العدۃ ولہذا یجب الحد مع العلم بالحرمۃ لأنہ زنی۔ (۳/۱۳۲) واللہ اعلم بالصواب

سیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷، صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۱۴۳۴ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/۲/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible] کراچی
۱۸ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۵۹۳۷
۲۳/۲/۱۴۳۴ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

6/1/13